2017 年 4 月 3 日ジャング紙ラホール版 1 面

سرگودھا گدی نشینی کے تنازع پر 20 افراد کو قتل کرنیوالا مزار کا متولی گرفتار

پیر کا بیٹا مجھے مارنا چاہتا تھا، ملزم کا پولیس کو بیان

علی محمد گجر کے آستانے پر گدی نشین عبدالوحید نے ساتھیوں سے ملکر مریدوں کو نشہ آور اشیاء پلا کر خنجر اور ڈنڈوں سے خون کی ہولی کھیلی، اعضا بھی کاٹے، مرنیوالوں میں 2 خاندانوں کے 11 افراد شامل

3 زخمیوں نے بھاگ کر لوگوں کو بتایا، ملزم الیکشن کمیشن کا سابق افسر، گناہ معاف کرانے کیلئے مریدوں کی برہنہ دھمال ڈلواتا، اہل علاقہ، وزیراعلیٰ کا تحقیقات کا حکم، مقتولین کے ورثاء، زخمیوں کیلئے امداد

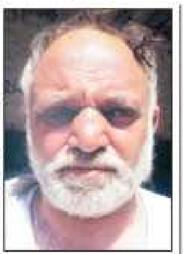
ملزم عبدالوحید

سرگودھا، ننکانہ (مانیٹرنگ سیل نمائندہ جنگ) سرگودھا میں گدی نشینی کے تنازعہ پر 20 افراد کو قتل کرنیوالا مزار کا متولی گرفتار کر لیا گیا ہے، مرنیوالوں میں 2 خاندانوں کے 11 افراد بھی شامل ہیں، نواحی چک 95 شمالی میں علی محمد گجر کے آستانے پر گدی نشین نے اپنے ساتھیوں سے ملکر نشہ آور اشیاء پلا کر اپنے ہی مریدین کو بے ہوش کر کے انہیں خنجروں اور ڈنڈوں کے وار کر کے موت کے گھاٹ اتار دیا، اور ان کے اعضاء بھی کاٹے، مقتولین میں 16 مرد 4 عورتیں شامل ہیں۔ زخمی ہونیوالی مریم، کشور اور کاشف نے بھاگ کر زخمی حالت میں قریبی رہائشی علاقوں میں پناہ لی اور لوگوں کو مطلع کیا جس پر اہل علاقہ اکٹھے ہوئے تو عبدالوحید نے انہیں بھی قتل کی دھمکیاں دینا شروع کر دیں۔ اہل علاقہ کی اطلاع پر پولیس نے ملزم عبدالوحید، اسکے ساتھیوں ظفر ڈوگر، یوسف اور آصف ایڈوکیٹ سمیت 7 افراد کو گرفتار کر گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مرکزی ملزم عبدالوحید کے ہاتھوں قتل ہونیوالوں میں اسکے پیر محمد علی گجر کا بیٹا آصف بھی شامل ہے۔ پولیس کے مطابق مقتول آصف اسلام آباد میں پولیس کا ملازم اور پولیس لائن ہیڈ کوارٹر میں تعینات اور 25 اپریل تک میڈیکل چھٹی پر تھا۔ مقتول جمیل کے خاندانی ذرائع کا کہنا ہے کہ وہ اسلام کا رہائشی اور پی آئی ڈی میں ملازم تھا۔ عینی شاہدین کے مطابق عبدالوحید خود کو امام تسلیم کروانا چاہتا تھا، وہ مریدوں سے برہنہ دھمال ڈلواتا اور کہتا کہ اس سے ان کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ ڈپٹی کمشنر سرگودھا کے مطابق عبدالوحید مریدوں پر تشدد کر کے کہتا تھا کہ ان کا جسم پاک ہونے لگا ہے، واقعے میں گدی نشینی کے تنازع کا پہلو نظر نہیں آتا۔ مقامی افراد کا کہنا ہے کہ عبدالوحید مہینے میں ایک دو بار درگاہ پر آتا تھا۔ مریدوں پر تشدد کرتا تھا، انہیں برہنہ کر کے دھمال ڈلواتا اور کئی بار انکے آگ بھی لگاتا تھا اور اکثر چیخوں کی آوازیں آتی تھیں۔ مرنے والوں کا تعلق سرگودھا کے علاوہ اسلام آباد، میانوالی، پیر محل اور لیہ سے بھی بتایا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سرگودھا کے ڈاکٹر عثمان امتیاز کے مطابق جو زخمی ہسپتال لائے گئے ہیں ان کی کمر اور ٹانگوں پر شدید ضربات کے نشانات ہیں۔ پولیس نے گزشتہ روز آستانے کی صفائی کرنیوالے ایک شخص کو بھی حراست میں لیا ہے، 6 مرنے والے افراد کا تعلق چک 90 شمالی سے ہے جو ایک ہی خاندان کے بتائے گئے ہیں ڈاکٹرز کے مطابق بعض مقتولین کے اعضاء بھی کٹے ہوئے تھے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سرگودھا میں مقتولین کی نعشوں کا پوسٹمارٹم کرنے کے بعد میتیں ورثاء کے حوالے کر دی گئی ہیں۔ مرنے والوں میں نصرت بی بی، رخسانہ بی بی، شازیہ عمران، اشفاق، جاوید، بابر، خالد، ڈی ایس پی غلام شبیر کا بیٹا محمد حسین، جمیل، ندیم، زاہد ملنگ، شاہد، سیف الرحمن، محمد گلزار وغیرہ شامل ہیں جبکہ زخمیوں میں مریم بی بی، کشور بی بی، کاشف وغیرہ شامل ہیں۔ دوسری جانب سرگودھا میں 20 افراد کے قتل کے مرکزی ملزم عبدالوحید نے دعویٰ کیا ہے کہ مقتولین نے پہلے میرے پیر کو زہر دے کر قتل کیا تھا اور وہ اب مجھے بھی مارنا چاہتے تھے۔ ترجمان الیکشن کمیشن نے ملزم سے لاتعلقی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملزم الیکشن کمیشن سے ایک سال پہلے ریٹائرڈ ہو چکا ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ پولیس نے لاشیں ورثا کے حوالے کر دی ہیں تاہم رات گئے تک واقعہ کی ایف آئی آر درج نہیں ہوئی تھی۔ سرگودھا میں 20 افراد کو قتل کرنے والا پیر تھانہ صدر ننکانہ صاحب کے گاؤں چک نمبر 20 کا رہائشی ہے، ملزم الیکشن کمیشن میں ملازم بھرتی ہونے کے بعد تقریباً 30 سال قبل گرین ٹاؤن لاہور منتقل ہو گیا تھا۔ ملزم آٹھ بہن بھائیوں میں تیسرے نمبر پر ہے ملزم نے ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں سے حاصل کی جبکہ اس کے بعد اسلام آباد میں اپنے دو بھائیوں کے پاس تعلیم کے لئے چلا گیا اور وہیں پر اپنی تعلیم مکمل کی۔ ملزم کے پانچ بیٹے ہیں اور وہ بھی گرین ٹاؤن لاہور میں رہائش پذیر ہیں اور مختلف کالجز میں زیر تعلیم ہیں۔ ملزم عبدالواحید کچھ عرصہ ڈیپوٹیشن پر ایف آئی اے میں بطور لاء آفیسر تعینات بھی رہا، ملزم عبدالواحید کی ایک سال قبل ضلع سجاول (سندھ) میں بطور گریڈ 18 ٹرانسفر ہو گئی لیکن ملزم نے وہاں جانے کی بجائے استعفیٰ دیدیا اسی دوران ملزم کا تعلق ایک شخص علی محمد گجر سے بن گیا جو ایک روحانی پیر کہلاتا تھا اور اس کا تعلق فیصل آباد کے گاؤں چنن کے باٹھ سے تھا۔ ملزم کے آبائی گاؤں کے لوگوں کا کہنا ہے کہ ملزم عبدالواحید ایک دو ماہ گاؤں کا چکر لگاتا اور گاؤں میں لوگوں کو نماز پڑھنے سے روکتا اور شراب پینے پر آمادہ کرتا تھا ایسے لگتا تھا جیسے اس کا ذہنی توازن ٹھیک نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے سرگودھا کے نواحی علاقے میں قتل ہونے والے افراد کے لواحقین اور زخمیوں کے لئے مالی امداد کا اعلان کیا ہے۔ مقتولین کے ورثاء کو پانچ، پانچ لاکھ روپے مالی امداد دی جائے گی جبکہ شدید زخمی ہونے والے افراد کو دو، دو لاکھ روپے مالی امداد ملے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ اس افسوسناک واقعہ میں زخمی افراد کو علاج معالجے کی بہترین سہولتوں کی فراہمی کے لئے انتظامیہ کو ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔